Date: 4-05-2023

M T W T F S

مریم شہزادی

Pms Online mock Exam
Urdu

44

سوال نمبر 3

1- وہ لب سڑک آپ کی منتظر ہے

2- دہی کڑوا ہے

3- نہ کھانا کھایا نہ ہی پانی پیا
یا
نہ ہی کھانا کھایا اور نہ ہی پانی پیا

4- اس کے دستخط اچھے ہیں

5- بڑھیا بڑی چالاک ہے۔

6- حقیقت میں وہ سچا تھا
یا

7- درحقیقت وہ سچا تھا

8- نکتہ چینی مت کرو

9- طلباء سے کہو کہ وہ وقت کی پابندی کریں

10- دشمنوں نے اُسے موت کے گھاٹ اتارا
یا
دشمن نے اُسے موت کے گھاٹ اتارا

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

سوال نمبر ۴

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا

اگر کوئی شخص بہت زیادہ مصیبت میں ہو تو وہ تھوڑی سی مدد کو بھی غنیمت مانتا ہے۔

You had to make sentences

سانچ کو آنچ نہیں

سچ کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے

جس شخص کو ہمارا راز پتا ہو وہ سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے

آدمی شرمندگی میں بھی دوسرں پر الزام لگاتا ہے یا غصہ نکالتا ہے۔

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا

اپنے آج کے وقت کو غنیمت جانو۔

علی نے NDA کی آن لائن کلاسز کے چلتے بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لیے۔

سوال نمبر ۵

تلخیص

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

دلی ایک قدیم شہر ہونے کے ساتھ ساتھ
ہر دور بادشاہوں کی سلطنت بھی رہا ہے۔ یہاں
ازل سے ہی سب کو ایک دوسرے سے اختلاف
رہا ہے۔ مسلمانوں کی آمد کے بعد انہیں بہت
سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسلمانوں کے
بعد بسا سادے حکمران آئے لیکن کسی نے اس کی اصلاح
پر توجہ نہ دی۔ اکبر بادشاہ کے دور سلطنت میں
علم کے ساتھ ساتھ فارسی زبان کو بھی فروغ ملا۔

**عنوان**

1. دلی پر مختلف حکمرانوں کی سلطنت
2. مسلمانوں کی آمد
3. دلی میں مسلمانوں کو درپیش مسائل

## سوال نمبر 6

### عبارت کا اردو ترجمہ

اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں نئی
ٹیکنالوجی اور سائنس کی مدد سے ملک کی قسمت
کو بدلا جا سکتا ہے کیونکہ ملک میں ترقی پذیر
پروگرامز کو فروغ دینے کا ذریعہ ہے۔ نئی
ایجادات پر اور طریقوں پر کام کرنے کے عمل کو
عام کر رہی ہیں۔ دنیا میں ہر طرف سائنس مرتقی

کی وجہ سے ہونے والی نئی ایجادات کی وجہ سے
انسان اپنے کام کو بہتری کے ساتھ ایک مشین
کی طرح پورا کر رہا ہے۔ سب سے اہم پہلو یہ
ہے کہ ساری دنیا انسانوں کی موجودہ
حال کو بہتر بنانے کے لیے سائنس کو اپنانے کی
متواتر کوشش کر رہی ہے۔
انسانی کوششوں کی وجہ سے سائنسی
ایجادات کو مشینی جدت میں بدلا جا رہا
ہے تاکہ انسان کے حالات میں خاطر خواہ
بہتری لائی جا سکے۔

## سوال نمبر 1

Outline?

## موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے

ماحول انسانی صحت کے لیے ناگزیر ہے
کیونکہ انسان اسی ماحول میں پروان چڑھتا
ہے اور زندگی کے مختلف مراحل کو طے کرتا
ہے۔ لیکن گزشتہ کچھ سالوں سے تھا
موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ماحول
بہت خراب ہو رہا ہے۔ مختلف گیسز،
آلودگی، کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں کے
دھوئیں کی وجہ سے ماحول بہت
آلودہ ہو رہا ہے۔ ماحول کے گندہ ہونے
کی وجہ سے طرح طرح کی تبدیلیاں

Hi-Time Paper Product
Scanned with CamScanner

Date: ______ M T W T F S

دوچار ہو رہی ہیں جو کہ انسانی زندگی کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ بن رہی ہیں۔ مختلف ممالک جو کہ بہت زیادہ ترقی پذیر ہیں اپنے باقی ہمسایہ ممالک جو کہ اتنے ترقی یافتہ نہیں ہیں ان کی پرواہ کیے بغیر ایسی بڑی بڑی فیکٹریاں بنا رہے ہیں جس کا سیدھا سیدھا نقصان موسمیاتی تبدیلیاں ہیں۔ ان کے اس لاپرواہی کی وجہ سے وہ ممالک جو کہ اس میں %0 بھی ماحولیاتی آلودگی پیدا کرنے میں شامل نہیں ہیں برابر کے ماحولیاتی اثرات سے گزر رہے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک تو زیادہ آمدنی کی وجہ سے خود کو برقرار رکھے ہوئے ہیں کسی بھی موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے نقصان سے وہ نمٹ رہے ہیں۔ لیکن وہ ممالک جو کہ اس مصیبت میں حصہ دار نہ ہونے کے باوجود معاشی ترقی نہ ہونے کی وجہ سے اس مصیبت سے جوجھ رہے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی وقت گزرنے کے ساتھ اب ایک عالمی مسئلہ بنتا جا رہا ہے گلوبل وارمنگ کی وجہ سے زمین کا درجہ



Scanned with CamScanner

حرارت بلند درجے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ ایک
سروے کے مطابق آنے والے پچاس
سالوں میں دنیا شدید گرمی سے متاثر ہو گی
گیسوں کے زیادہ اخراج کی وجہ سے
اوزون کی تہہ کو بہت نقصان پہنچ رہا
ہے۔ جس کی وجہ سے یہ تہہ بہت
پتلی ہوتی جا رہی۔ اس تہہ کا کام یہ
ہوتا ہے کہ یہ سورج کی شعاعوں کو
زمین پر واپس آنے سے روکتی ہے لیکن
اب اس کے پتلے ہونے کی وجہ سے
سورج کی شعاعیں سیدھا زمین کی
تہہ تک پہنچ رہی ہیں جس سے
زمین پر رہنے والے چرند پرند، انسان
اور ہر طرح کی مخلوق کو بہت نقصان کا
سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کلورو فلورو کاربنز
اوزون کی تہہ کو بہت نقصان پہنچا
رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق
ستمبر 2022 میں اوزون کی تہہ میں جو
سوراخ ہوا تھا وہ اب 24.5
ملین کلومیٹر تک پہنچ گیا ہے۔

برف ہماری زمین پر پانی کے
لیے ایک حفاظتی تہہ کی طرح کام کرتی ہے۔
تقریباً 10% زمین کا حصہ برف سے ڈھکا
ہوا ہے۔ لیکن موسمیاتی تبدیلیوں کی

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

وجہ سے اب یہ برف پگھلنا شروع ہو گئی
ہے۔ کیونکہ اوزون کی تہہ میں سوراخ
ہے اس لیے جب سورج کی کرنیں زمین
سے ٹکرا کر واپس اوپر جاتی ہیں تو وہ
اوزون تہہ میں سوراخ کی وجہ سے
زمین پر دوبارہ واپس آجاتی ہیں۔
اور جب اتنی تیز شعاعیں بار بار برف
سے ٹکراتی ہیں تو وہ برف پگھلنے لگتی ہے
برف کے پگھلنے سے انسانوں کو بہت سارے
مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گلیشیر
بہت تیزی سے پگھل رہے ہیں۔
UNESCO کی ایک رپورٹ کے مطابق 2050 تک
پوری دنیا میں ایک تہائی گلیشیر پگھل
کر پانی بن جائیں گے جو کہ پوری دنیا میں
تباہی کا باعث بنیں گے۔

ان گلیشیر کے پگھلنے کی وجہ
سے سمندروں کا پانی اوپر آ رہا ہے جو
کہ اب سمندروں میں زمین کی تہہ
کو چھو رہا ہے۔ جو کہ عنقریب ایک
بہت بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے
1901 سے 2018 تک دریا کا پانی 15-25 cm
تک اوپر آیا ہے جو کہ ہر سال اب اس میں
3.7 mm تک کا اضافہ ہو رہا ہے۔ دریا
کا یہ کھارا پانی پینے کے پانی سے مکس

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

ہو کر اب پینے کے میٹھے پانی کو بھی کھارا کر رہا
ہے جس کی وجہ سے اب زمین پر پینے
کے پانی کی بہت کمی ہو رہی ہے

دریا کے پانی کے سمندر کی سطح
تک آنے اور ان گلیشیئر کے پگھلنے کی وجہ
سے دنیا اب ایک اور تباہی سے گونج
رہی ہے جو کہ سیلاب کی شکل میں
انسانوں پر اپنا عذاب نازل کر رہی ہے
سیلاب کے آنے کی وجہ سے بہت سے
ممالک مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں
پاکستان جو کہ ٦٠ سالوں کے بعد بھی ترقی
یافتہ ملک نہیں بن سکا ہے اس پر
موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال
کوئی نہ کوئی آفت برپا ہوتی ہے
2022 کے سیلاب کی وجہ سے پاکستان کو
بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان ہوا ہے
3.3 Trillion معاشی نقصان ہوا ہے۔ اور
1739 جانی نقصان ہوا ہے۔ اسی طرح
فروری میں برازیل (Brazil) بھی بھاری
بھرکم سیلاب کی زد میں آچکا ہے۔ جس
کی وجہ سے اُس کے معاشی حالات بہت
خراب ہو چکے ہیں

موسم کی تبدیلی کی وجہ سے

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

فصلوں کو بہت نقصان ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ ممالک جن کی معاشی ترقی کا انحصار صرف زراعت پر ہے وہ بہت بری طرح سے متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب کی تباہی کی وجہ سے ساری فصلیں تباہ ہو گئیں تھیں۔ جس کی وجہ سے یہ ممالک مہنگے داموں بیرونی ممالک سے کھانے کی چیزیں خریدنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ UN کی ایک رپورٹ کے مطابق ان موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے انسان ذمہ دار ہیں ان کی غفلت اور بے جا زہریلی گیسوں کے بے جا استعمال کی وجہ سے ٹمپریچر 1.1°C تک بڑھ رہا ہے

مختلف طرح کے اقدامات کرنے کی وجہ سے ان مشکلات سے بچا جا سکتا ہے اگر ہم انسان جو کہ اپنی کاہلی اور سستی کی وجہ سے اس زمین پر موجود باقی جانداروں کی جان کے بھی دشمن بنے ہوئے ہیں، اگر ہم اپنے رہن سہن، کام کرنے کا طریقہ اور کھانے کی چیزوں کو تبدیل کر لیں تو یہ روز بروز بڑھتی ہوئی موسمیاتی پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔

بڑی بڑی عالمی ایجنسیاں، ادارے

14

اور تنظیمیں اگر گیسوں کے زیادہ
اخراج اور فیکٹریوں سے نکلنے والے
دھوئیں پر روک لگا دیں۔ اور ان
فیکٹریوں کے مالکان کو دھمکی دیں
کہ اگر دوبارہ ایسا ہوا تو انہیں کڑی
سے کڑی سزا سنائی جائے گی تب
جا کر یہ دنیا ان بڑھتے ہوئے
خدشات سے خود کو بچا سکتا ہے
کیونکہ اس مسئلے کا حل صرف اس
مسئلے کو پیدا کرنے والے اشیاء پر
روک لگانے سے ہی ممکن ہے

## سوال نمبر 5

### اشعار کی تشریح۔

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

**شاعر کا نام:**

مرزا غالب

**تشریح:**

غالب اس شعر میں اپنے محبوب

Date:
M T W T F S

کے آنکھوں کی تعریف کرتے ہوئے اور ان کی
جھلی ہوئی نظر کو اس طرح بیان کرتے ہیں
ابھی تو انھوں نے صرف ایک نظر ہی
میری طرف دیکھا ہے اور پھر مجھے ایسا محسوس
ہو رہا ہے کہ ایک تیر آکر میرے سینے
میں اٹک سا رہا ہے کہ مجھے چھلنی کر گیا ہے
اس کی نظر میں ایسا جادو تھا جو کہ مجھے
تیر کی طرح آکر لگا ہے لیکن اگر میں وہ
نظر پھر سے مجھے دیکھ لیتے تو پھر تو یہ تیر میرے
جگر کے آر پار ہو جاتا - اور پھر میں اس
میٹھے میٹھے درد کو جو کہ اب میرے سینے میں
اٹھ رہا ہے کبھی بھی محسوس نہ کر پاتا۔

(ب)

دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے

کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

شاعر کا نام:-

خواجہ حیدر علی آتش

Hi Time Paper Product
Scanned with CamScanner